ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458

CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW

CJSSR

CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW

Vol.03 No.02 (2025)

سیرت نگاری: مسلمانوں کی علمی و تحقیقی روایت کا تسلسل

BIOGRAPHY: CONTINUATION OF THE MUSLIM SCHOLARLY AND RESEARCH TRADITION

Dr. Abdul Rahman
A. Lecturer Department of Islamic Studies
University of Gujrat, Gujrat Pakistan
Email: Onlyimran210@gmail.com
Dr. Khubaib Ur Rehman
Lecturer. Department of Islamic Studies
Government Allama Iqbal Graduate College, Paris Road Sialkot
Email: Khubaibrehman223@gmail.com

ABSTRACT:
The services of Muslims are of great value. For this reason, every person considers it a matter of pride for himself to record the circumstances of the life of the Prophet of the time. Among the Arabs, describing the virtues and virtues of strong heroes was their most beloved pastime, and they were excellent at this. The Prophet (peace and blessings of Allaah be upon him) also liked to listen to good poems and golden deeds of the era of ignorance and often smiled after listening to them. During the era of the Companions, the study of Seerah began with Maghazi, as if Maghazi was considered Seerah, in which the battles of the Prophet (peace and blessings of Allaah be upon him) were mentioned. As Abdullah ibn Abbas (may Allaah be pleased with him) relates, I used to ask the great Muhajireen and Ansar companions about the Maghazi of the Messenger of Allaah (peace and blessings of Allaah be upon him). The Companions (may Allaah be pleased with them) also had a broad and broad view of other aspects of the Prophet's (peace and blessings of Allaah be upon him) life, apart from Maghazi, and they would pass them on to the people with honesty. With the passage of time, historians started writing books on the biography regularly, initially with anecdotes, then later detailed events were recorded, then there was a time when a thematic work was done on the biography of the Prophet (peace be upon him). The books of biography were translated from Arabic into other languages, Urdu is a specialty of the language, hardly any other language has such a detailed work that covers every aspect of the biography. This is evidence that Muslims have a deep love for studying the biography of the Prophet (peace be upon him) and they also have a deep understanding of it.

KEYWORDS: *Seerah, Maghazi, Biography, Historians, Language.*

مسلمانوں کی خدمات گراں قدر ہیں۔ اس کے لیے ہر انسان اپنے لیے اس چیز کو فخر سمجھتا ہے کہ پیغمبر الزماں ﷺ کی زندگی کے حالات قلمبند کرے۔ عرب لوگوں کے ہاں قوی ہیروز کے مفاخر و محاسن بیان کرنا ان کا محبوب ترین مشغلہ تھا وہ اس چیز میں کمال درجہ کی مہارت رکھتے تھے، نبی اکرم ﷺ بھی زمانہ جاہلیت کے اچھے اشعار اور سنہری کارناموں کو سننا پسند کرتے تھے اور بسا اوقات ان کو سن کر مسکراتے تھے۔

دورِ صحابہ میں مطالعہ سیرت کا آغاز مغازی سے ہوا، گویا کہ مغازی کو سیرت سمجھا جاتا، اس میں نبی اکرم ﷺ کے غزوات کا تذکرہ ہوتا جیسے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں میں اکابر مہاجر اور انصار صحابہ سے رسول اللہ ﷺ کے مغازی کے متعلق سوال کرتا تھا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہاں مغازی کے علاوہ نبی اکرم ﷺ کے سیرت کے دیگر پہلو پر بھی وسیع و عریض نظر تھی اور ان کو آگے لوگوں تک دیانت داری کے ساتھ منتقل کرتے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مؤرخین نے سیرت پر باقاعدہ طور پر کتب لکھنا شروع کیں، ابتدا مغازی سے ہوئی پھر بعد میں مفصل حالات قلمبند کیے گئے، پھر ایک وقت ایسا بھی آیا کہ سیرت النبی ﷺ پر موضوعاتی کام کیا گیا۔ کتب سیرت کے تراجم ہوئے عربی سے دیگر زبانوں میں، اردو زبان کا خاصہ ہے شاید ہی کسی دوسری زبان میں اس قدر تفصیلی کام ہو کہ جس میں سیرت کے ہر ہر پہلو کا احاطہ کیا جائے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ مسلمانوں

کو مطالعہ سیرت النبی ﷺ سے گہری محبت کے ساتھ وہ اس میں گہری وسعت بھی رکھتے ہیں۔

مسلمانوں کے ہاں مطالعہ سیرت النبی ﷺ کی تاریخ

بیان سیرت عرب کی قدیم روایت:

یہاں جس شخصیت کی سیرت کا مطالعہ مطلوب ہے، وہ پیغمبر آخر الزمان ﷺ کی ہستی ہے۔ آپ ﷺ کی بعثت عرب قوم میں ہوئی، قوت حافظہ میں کوئی ان کا ثانی نہیں۔ زمانہ ماضی کے عمدہ واقعات کو یاد رکھنا، خاندان آباءواجداد اور قومی ہیروز کے مفاخر و محاسن کو بیان کرنا عرب قوم کا محبوب ترین مشغلہ تھا۔ وہ قصائد واشعار اور قصص کے ذریعے سے جودو سخاوت، ایفائے عہد، میزبانی، شجاعت اور دیگر داستانوں کو آنے والی نسلوں کو بڑے فخریہ انداز سے سناتے تھے۔ رات ہوتے ہی یہ لوگ قصہ گوئی کے لئے جمع ہو جاتے، محلہ وقبیلہ کے بچے، جوان، بوڑھے، عورتیں سبھی ذوق وشوق سے ان باتوں کو سنتے۔ زیادہ تر ان قصص کا موضوع جنگ، بہادروں کی شجاعت، دلیروں کے کارناموں اور تاریخی واقعات پر مبنی ہوتا۔ قصہ گو اس قدر ماہر ہوتے جب چاہتے لوگوں کے رجحانات کو محبت سے جذبہ انتقام کی طرف، ہنسی مذاق سے متانت وسنجیدگی کی طرف بدل دیتے۔ یہ ان کی کمال مہارت کی دلیل تھی۔ عرب لوگوں کو ماضی کی داستانیں، کہاوتیں سننے کا بہت شوق تھا۔ واعظ ایک ہی جگہ کھڑے ہو کر کافی دیر تک وعظ کرتا، شعر اور کہاوتیں بیان کرتا اور لوگ اس چیز سے بہت ہی متاثر ہوتے۔ جیسا کہ جاحظ "البیان والتبیین" میں لکھتے ہیں:

وقد كان الرجل من العرب يقف الموقف فيرسل عدة امثال سائرة ولم يكن الناس جميعا يتمثلوا بها الا لما فيها من الرفق والانتفاع[1]

"اور عرب کا کوئی شخص جب تقریر کرنے کے لئے کھڑا ہوتا تو متعدد کہاوتیں بیان کرتا، اور وہی کہاتیں بیان کی جاتیں جن میں تمام لوگوں کے لئے نفع اور نصیحت ہوتی۔"

بسا اوقات شعراء مشہور شخصیات کی اپنے اشعار کے ذریعے مدح سرائی کرتے، جیسا کہ قیس بن عاصم کے بارے میں عبدۃ بن الطبیب نے یہ شعر کہا ہے:

وما كان قيس هلكه هلك واحد ولكنه بنيان قوم تهدما[2]

" قیس کی موت ایک شخص کی موت نہیں ہے، بلکہ پوری قوم کی عمارت منہدم ہو گئی ہے۔"

ان تمام باتوں سے یہ چیز ثابت ہوئی کہ بیان سیرت عرب کا عظیم مشغلہ تھا۔ وہ نثر میں یا اشعار میں اپنے بڑوں کی مدح سرائی کرتے تھے اور ان کی سیرت و کردار کو اپنے لئے باعث فخر سمجھتے۔

عہد نبوی میں دور جاہلیت کے کارناموں کا تذکرہ:

زمانہ جاہلیت کے اچھے کارناموں اور معرکوں کا ذکر خیر نبی اکرم ﷺ کی مجالس میں بھی کیا جاتا تھا۔ خود اللہ کے رسول ﷺ بھی اس چیز کا تذکرہ فرماتے۔ جیسا کہ حلف الفضول کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

لقد شهدت في دار عبد الله بن جدعان حلفا ما احب ان لي به حمر النعم ولو ادعى به في الاسلام لاجبت[3]

"میں عبد اللہ بن جدعان کے گھر میں جو معاہدہ ہوا تھا اس میں شریک تھا، مجھے اس کے مقابلے میں سرخ اونٹ بھی دیئے جائیں مجھے یہ پسند نہیں۔ اور اگر مجھے حالت اسلام میں اس معاہدے کی طرف دوبارہ بلایا جائے تو میں اس کو ضرور قبول کروں گا۔"

اسی طرح جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں

شهدت النبي ﷺ اكثر من مائة مرة في المسجد واصحابه يتذاكرون الشعر واشياء من امر الجاهلية فربما تبسم معهم[4]

---

[1] الجاحظ، ابو عثمان عمرو بن بحر بن محبوب الکنانی بالولاء اللیثی، البیان والتبیین، دار مکتبۃ الھلال، بیروت-لبنان، ج1، ص 226

[2] ضیف، الدکتور شوقی، تاریخ الادب العربی، دار المعارف-مصر، الطبعۃ الاولی، 1960ھ، ج1، ص414

[3] ابن ہشام، ابو محمد جمال الدین عبد الملک الحمیری المعافری، السیرۃ النبویۃ، شرکۃ مکتبۃ ومطبعۃ مصطفی البابی الحلبی واولادہ بمصر-القاہرۃ، الطبعۃ الثانیۃ، 1375ھ-1955م، ج1، ص134

[4] مسند الامام احمد بن حنبل، مسند جابر بن سمرۃ السوائی، ح20853، ج34، ص436

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.03 No.02 (2025)

"میں سو سے بھی زیادہ مرتبہ نبی اکرم ﷺ کی مجلس میں مسجد میں حاضر تھا، اور آپ ﷺ کے صحابہ شعر کا ذکر کرتے اور جاہلیت کی کچھ چیزوں کا تذکرہ کرتے۔ بسا اوقات آپ ﷺ ان کے ساتھ مسکراتے۔"

ان سب دلائل سے یہ چیز واضح ہوئی کہ بیان سیرت عرب لوگوں کی قدیم روایت تھی اور گاہے بگاہے اچھے لوگوں اور اچھے کارناموں کا تذکرہ وہ اپنی مجالس میں کرتے، عہد نبوی میں بھی اس چیز کا اظہار کیا جاتا، یہ سب کچھ حافظے کی بنیاد پر تھا۔ یہی سلسلہ پھر آگے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف منتقل ہوا۔ ان کے ذریعے سے اللہ رب العزت کی طرف سے رسول اکرم ﷺ جیسی شخصیت کی سیرت کو محفوظ کیا گیا۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی ذات ایسی ہے جس سے انسان ہر قسم کی رہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔ تقاضا یہ ہے کہ قیامت تک آنے والے لوگ اسوہ رسول سے رہنمائی لیں۔ کمال ہے اصحاب رسول ﷺ کی محنت کہ جنہوں نے رسول اکرم ﷺ کی زندگی کے ہر گوشے کو نہ صرف محفوظ کیا بلکہ امت تک پوری دیانت وامانت سے اس کو پہنچایا، اور اسلام کی ترقی، تحفظ اور اس کی سربلندی کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔

مطالعہ سیرت کے مختلف ادوار:

مطالعہ سیرت عہد صحابہ میں:

عہد صحابہ یا اولین تابعین کے دور میں سیرت کی بجائے مغازی کا لفظ بولا جاتا تھا۔ پہلے پہل علم حدیث اور علم مغازی تقریبا ایک ہی علم تھا۔ احادیث کی کتابوں میں "کتاب المغازی" کے نام سے ایک مکمل باب ہوتا۔ پھر بعد میں مغازی میں اور موضوعات بھی شامل کئے گئے، جن کو مکمل طور پر علم سیرت کا نام دیا گیا۔

صحابہ کرام کا علم مغازی کو سیکھنا:

صحابہ کرام کے اندر علم مغازی کے سیکھنے کا بہت جذبہ تھا، جیسے کہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما خود ہی بیان فرماتے

كنت الزم الاكابر من اصحاب رسول اللهﷺ من المهاجرين والانصار فاسالهم عن مغازي رسول اللهﷺ[5]

"میں اکابر مہاجرین اور انصار جو رسول اللہ ﷺ کے اصحاب تھے، ان کے ساتھ چمٹا رہتا تو ان سے رسول اللہ ﷺ کے مغازی کے متعلق سوال کرتا۔"

جناب ابن عباس رضی اللہ عنہ کا مغازی کے متعلق علم حاصل کرنا ان کا علم سیرت کے حصول کے شوق پر دلالت کرتا ہے۔ اسی طرح جناب زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے غزوات نبی ﷺ کی تعداد پوچھی گئی اور سب سے پہلے غزوہ کے بارے میں پوچھا گیا۔[6]

گویا کہ ابتدائی دور میں سیر و مغازی کو بیان کیا جاتا تھا اور سیکھنے والے اس کو شوق سے سیکھتے اور ایک دوسرے سے اس کے بارے میں معلومات حاصل کرتے۔

صحابہ کرام کا علم مغازی کو بیان کرنا:

صحابہ کرام مغازی کا ذکر کرتے اور لوگوں کو آگے سکھاتے تھے۔ جیسے سائب بن یزید بیان فرماتے ہیں:

صحبت طلحة بن عبيد الله وسعدا والمقداد بن الاسود وعبدالرحمان بن عوف فما سمعت احدا منهم يحدث عن رسول اللهﷺ الا ابي سمعت طلحة يحدث عن يوم احد[7]

"میں عبد الرحمان بن عوف، طلحہ بن عبید اللہ، سعد اور مقداد بن الاسود رضی اللہ عنہم کی صحبت میں رہا ہوں لیکن ان کو رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے نہیں سنا بجز اس کے کہ میں نے طلحہ بن عبید اللہ کو غزوہ احد کے بارے میں بیان کرتے ہوئے سنا۔"

سعد بن ابی وقاص، عبد اللہ بن عباس، براء بن عازب، سعید بن سعد بن عبادہ خزرجی، عبد اللہ بن عمرو بن العاص، مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہم وغیرہ سے متعلقہ بعد کے ادوار کے مفسرین، محدثین اور سیرت نگاروں کی کتابوں میں ان کی بہت سی مرویات وضاحت سے مذکور ہیں۔

---

[5] ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد بن سعد بن منیع الہاشمی، الطبقات الکبری، دار صادر، بیروت–لبنان، الطبعۃ الاولی، 1968م، ج2، ص371

[6] صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ العشیرۃ او العسیرۃ، ح3949، ج5، ص71

[7] صحیح البخاری، کتاب الجھاد والسیر، باب من حدث بمشاھدہ فی الحرب، ح2824، ج4، ص23

اس کے علاوہ صحابہ کرام کی نظر نہ صرف مغازی پر تھی بلکہ نبی اکرم ﷺ کی سیرت کے دوسرے اہم پہلوؤں پر بھی تھی۔ جیسا کہ ڈاکٹر محمود احمد غازی نے ان صحابہ کرام کا تذکرہ کیا ہے جنہوں نے حضور اکرم ﷺ کے حلیہ مبارک کا تذکرہ کیا ہے، اور کتب حدیث میں ان صحابہ کی روایات بھی موجود ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں:

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، براء بن عازب رضی اللہ عنہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، معرض بن معیقیب رضی اللہ عنہ، ابو الطفیل رضی اللہ عنہ، عداء بن خالد رضی اللہ عنہ، خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ، ام معبد رضی اللہ عنہا، ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ وغیرہ وغیرہ[8]۔

ان تمام باتوں سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا مطالعہ سیرت بہت ہی وسیع و عریض تھا اور اس پر ان کی گہری نظر تھی، وہ نہ صرف اس کو یاد رکھتے بلکہ آگے لوگوں تک سیرت کی معلومات کو بڑی امانت و دیانتداری سے منتقل کرتے۔ کتب احادیث میں اس کی بے شمار امثلہ موجود ہیں۔

مطالعہ سیرت دورِ صحابہ کے بعد

تابعین کے دور میں بھی سیرت کی بجائے مغازی کا لفظ استعمال ہوتا تھا اور اسی کے نام سے کتب لکھی جاتی تھیں۔ اس دور میں باقاعدہ طور پر سیرت نگاری کا کام کیا گیا۔ اس دور کے مشہور سیرت نگار جنہوں نے مطالعہ سیرت کی خدمات میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا، وہ مندرجہ ذیل ہیں:

عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ (م 94ھ):

عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے اور جناب صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے نواسے تھے۔ اکابر صحابہ فہم مسائل میں عروہ بن زبیر سے رہنمائی لیتے تھے۔ حافظ ابن حجر حمید بن عبدالرحمن بن عوف کا یہ قول نقل کرتے ہیں:

لقد رایت الاکابر من اصحاب النبي ﷺ وانهم ليسألونه[9]

"میں نے اکابر صحابہ کو عروہ سے مسائل دریافت کرتے دیکھا ہے۔"

عروہ بن زبیر نے مغازی رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے ایک مجموعہ مرتب کیا تھا اور اپنے طلباء کو پڑھایا کرتے تھے۔ علامہ واقدی نے یہ بات کہی ہے:

وهو اول من صنف المغازي[10]

"اور وہی پہلے ہیں جنہوں نے مغازی پر تصنیف لکھی۔"

ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمی نے جتنی کتابوں میں جناب عروہ بن زبیر کی روایات ہیں ان کو یکجا کر کے معلومات کا سارا ذخیرہ جمع کر دیا ہے۔[11]

ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ (م 100ھ):

تابعین میں آپ نے حدیث، فقہ اور مغازی کے عالم کی حیثیت سے شہرت پائی۔ مغازی کے حوالے سے آپ کی ایک تحریر تھی جو کہ مغیرہ بن عبدالرحمان کے پاس موجود تھی اور انہوں نے اسے روایت کیا۔[12]

عاصم بن عمر بن قتادہ رحمۃ اللہ علیہ (م 120ھ):

مطالعہ مغازی اور سیر کے بارے میں کافی معلومات رکھتے تھے۔ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ کا ان کے بارے میں ایک قول نقل کیا ہے

وقال ابن سعد كان رواية للعلم وله علم بالمغازي والسيرة وامره عمر بن عبدالعزيز ان يجلس في مسجد دمشق

---

[8] غازی، محمود احمد، محاضرات سیرت، الفیصل ناشران و تاجران کتب غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور–پاکستان، ص 72–70

[9] العسقلانی، ابوالفضل احمد بن علی بن محمد بن احمد بن حجر، تہذیب التہذیب، مطبعۃ دائرۃ المعارف النظامیۃ الھند، الطبعۃ الاولیٰ، 1326ھ، ج 7، ص 183

[10] البدایۃ والنھایۃ، ج 9، ص 101

[11] الاعظمی، محمد مصطفیٰ، مغازی رسول اللہ ﷺ، حضرت عروہ بن زبیر اردو ترجمہ محمد سعید الرحمان علوی، ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور، پاکستان، طبع سوم، جون 2000م

[12] الطبقات الکبریٰ، ج 5، ص 210

فيحدث الناس بالمغازي ومناقب الصحابة ففعل[13]

"اور ابن سعد نے کہا ہے کہ ان کو روایت کا علم تھا اور مغازی وسیرت کا بھی علم تھا، یہی وجہ ہے کہ ان کو عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے مسجد دمشق میں بیٹھ کر لوگوں کو مغازی اور صحابہ کے مناقب بیان کرنے کا حکم دیا، اور انہوں نے یہ کیا۔"

ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ (م124ھ):

دور تابعین کے اہم مصنف ابو بکر محمد بن مسلم بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن شہاب زہری مدنی ہیں۔ آپ نے حدیث، تفسیر، فقہ اور سیر ومغازی کی تدوین کے سلسلے میں خاصی شہرت حاصل کی ہے۔ علم مغازی کے مطالعہ کی اہمیت کے سلسلے میں آپ کا یہ قول مشہور ہے:

في علم المغازي علم الدنيا والآخرة[14]

"علم مغازی میں دنیا وآخرت کا علم یکجا ہے۔"

سیرت کے حوالے سے آپ کا مطالعہ بہت ہی وسیع تھا، کہ جس کی گواہی جناب عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے اس انداز میں دی:

عليكم بابن شهاب هذا وانكم لا تلقون احدا اعلم بالسنة الماضية منه[15]

"تم پر لازم ہے کہ تم اس ابن شہاب کو لازمی پکڑو کیونکہ ان سے زیادہ ماضی کی سنت کو جاننے والا تم نے نہیں پایا ہو گا۔"

یہی وجہ ہے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے مغازی کے ذکر میں چالیس سے زائد روایات ابن شہاب زہری کی بیان کی ہیں۔ ان تمام باتوں سے یہ چیز نمایاں ہوتی ہے کہ ابن شہاب زہری مطالعہ سیرت کے حوالے سے تابعین میں نمایاں تھے اور بعد والوں نے ان کے مطالعہ سیرت سے خوب استفادہ کیا۔ ان کے علاوہ مشہور تابعین اور ان کے بعد آنے والے لوگ جنہوں نے مغازی پر کام کیا، ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

وہب بن منبہ (م114ھ)، شرحبیل بن سعد (م123ھ)، یزید بن رومان (م130ھ)، ابو الاسود محمد بن عبد الرحمان بن نوفل (م131ھ)، سلیمان بن طرحان التیمی (م143ھ)، موسیٰ بن عقبی (م141ھ)، محمد بن اسحاق (م151ھ)، معمر بن راشد (م152ھ)، یحیی بن سعید بن ابان (م194ھ)، ابو عبد اللہ محمد بن عمر الواقدی (م207ھ)، عبد الرزاق بن ہمام صنعانی (م211ھ)، علی بن محمد مدائنی (م215ھ)، محمد بن عائذ دمشقی (م233ھ)، عبد الملک بن محمد الرقاشی (م276ھ) وغیرہ[16]

دور تابعین میں بھی مغازی کے پہلو پر زیادہ غور وفکر کیا گیا اور اسی کے حوالے سے کتابیں لکھی گئیں۔ جن میں سے بعض کی کتابیں ہم تک پہنچیں اور بعض نہ پہنچ سکیں۔

مطالعہ سیرت تیسری صدی ہجری سے لے کر عصر حاضر تک

ذیل میں مطالعہ سیرت کے حوالے سے مسلمانوں کی خدمات کا تاریخی تناظر میں جائزہ اور ان کی مشہور کتب سیرت کا مختصر تعارف پیش کیا جائے گا۔

سیرت ابن ہشام[17]:

یہ کتاب مشہور مؤرخ عبد الملک بن ہشام (م218ھ) کی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جامع السیرۃ کتاب ہے۔ مصنف نے بے شمار سیرت کی مباحث کا احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ کتاب دراصل سیرت ابن اسحاق کی تلخیص وتہذیب اور اس کے ساتھ ساتھ گراں قدر اضافے ہیں۔ کتاب کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ بعد میں آنے والوں نے اس کی کئی شروحات، منظومات اور تلخیصات لکھیں، اور مختلف

---

[13] تہذیب التہذیب، ج5، ص53

[14] البدایۃ والنھایۃ، ج3، ص242

[15] ابن ابی حاتم، ابو محمد عبد الرحمان بن محمد بن ادریس بن المنذر التمیمی الحنظلی الرازی، الجرح والتعدیل، دار احیاء التراث العربی، بیروت-لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1217ھ-1952م، ج2، ص18

[16] تفصیل کے لئے دیکھیں مصادر سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم، صدیقی، محمد یسین مظہر، دار النوادر، الحمد مارکیٹ اردو بازار، لاہور-پاکستان، ج1، ص20 اور سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم، نعمانی شبلی، ندوی سید سلیمان، مکتبہ اسلامیہ، اردو بازار، لاہور-پاکستان، اکتوبر 2012، ج1، ص47

[17] ابن ہشام، عبد الملک، السیرۃ النبویۃ، شرکۃ مکتبۃ ومطبعۃ مصطفی البابی الحلبی واولادہ-بمصر، الطبعۃ الثانیۃ، 1375ھ-1955م

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.03 No.02 (2025)

زبانوں میں اس کے تراجم لکھے گئے۔

الطبقات الکبریٰ[18]:

سیرت کے حوالے سے محمد بن سعد (م230ھ) کی اہم تصنیف ہے۔اس کتاب میں نبی اکرم ﷺ کی سیرت کے ساتھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین کے مستند اور مفصل حالات شامل ہیں۔

التاریخ[19]:

یہ کتاب خلیفہ بن خیاط عصفری (م240ھ) کی ہے۔ ان کا شمار عظیم ترین مؤرخوں میں ہوتا ہے۔انہوں نے اپنی کتاب "التاریخ" میں زمانہ نبوی کے واقعات ومہمات کو بیان کیا ہے۔

کتاب المحبر[20]، کتاب المنمق فی اخبار قریش[21]:

یہ دونوں کتابیں علامہ محمد بن حبیب بغدادی (م245ھ) کی تصنیف کردہ ہیں، دونوں تصانیف سیرت نبوی اور تاریخ اسلامی کا مواد رکھتی ہیں۔

المعارف[22]:

ابن قتیبہ نے اپنی اس کتاب میں مختلف انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کے واقعات سیرت کو مختلف عناوین کے ذریعے فہرستی مواد کی شکل میں جمع کیا ہے۔آپ کے اس کارہائے نمایاں کے بارے میں محمد یسین مظہر صدیقی لکھتے ہیں:

"سیرت نگاری کا ایک رجحان فہرست سیرت نگاری کا ہے جن میں واقعات سیرت اور سوانح حیات مختلف عناوین کے تحت فہرستی مواد کی شکل میں جمع کر دیا جاتا تھا، جس کا فائدہ یہ ہوتا تھا کہ پوری سیرت نبوی کا خاکہ قاری کو ایک ہی نگاہ میں سمجھ آجائے۔ ابن قتیبہ اس اہم رجحان کے عظیم مؤلف ہیں۔"[23]

ابن قتیبہ دینوری (م270ھ) اپنی کتاب میں فہرست بندی کے ذریعے سے مختلف انبیاء کی سیرتوں کا تذکرہ کرتے ہیں۔ الفہرست ابن الندیم کے مطابق آپ کی ایک اور کتاب سیرت کے اہم موضوع پر ہے جس کا نام "الدلائل النبوۃ"[24] ہے۔

انساب الاشراف[25]:

یہ کتاب ابو الحسن احمد بن یحیی بن جابر بن داؤد البلاذری (م270ھ) کی تصنیف کردہ ہے۔علامہ بلاذری تیسری صدی ہجری کے نامور عرب مؤرخ، جغرافیہ دان، شاعر اور ماہر الانساب تھے۔بلاذری کی یہ عظیم وضخیم کتاب کئی جلدوں پر مشتمل ہے، اور اس کتاب کا اولین حصہ مکمل سیرت نبوی ﷺ کا جامع بیان پیش کرتی ہے۔

الشمائل المحمدیہ[26]:

یہ کتاب امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ (م279ھ) کی تصنیف کردہ ہے۔ امام ترمذی کو حلیہ اور شمائل نبوی ﷺ کے متعلقہ روایات بیان کرنے میں محدثین کے ہاں امامت کا درجہ حاصل ہے۔ شمائل سیرت نبوی ﷺ کی ایک اہم جہت ہے جس پر امام صاحب نے قلم اٹھایا۔

---

[18] ابن سعد، ابو عبداللہ محمد بن سعد بن منیع الہاشمی بالولاء البصری، الطبقات الکبریٰ، دار صادر، بیروت–لبنان، الطبعۃ الاولی، 1968م

[19] عصفری، خلیفہ بن خیاط، التاریخ، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت–لبنان، الطبعۃ الثانیۃ، 1397م

[20] بغدادی، ابو جعفر محمد بن حبیب بن امیہ بن عمرو الہاشمی، کتاب المحبر، دائرۃ المعارف العثمانیۃ حیدرآباد–دکن، الہند، 1361ھ–1942م

[21] ایضاً، کتاب المنمق فی اخبار قریش، مکتبۃ عالم الکتاب، بیروت–لبنان، الطبعۃ الاولی، 1405ھ–1985م

[22] الدینوری، ابو محمد عبداللہ بن مسلم بن قتیبہ، المعارف، الہیئۃ المصریۃ العامۃ للکتاب، القاہرہ–مصر، الطبعۃ الثانیۃ، 1992م

[23] مصادر سیرت النبی ﷺ، ج1، ص 241

[24] ابو الفرج، محمد بن اسحاق بن محمد الوراق البغدادی المعتزلی الشیعی المعروف بابن الندیم، الفہرست، دار المعرفۃ للطباعۃ والنشر، بیروت–لبنان، الطبعۃ الثانیۃ، 1417ھ–1997م، ص105

[25] البلاذری، ابو الحسن احمد بن یحیی بن جابر بن داؤد، انساب الاشراف، دار الفکر، بیروت–لبنان، الطبعۃ الاولی، 1417ھ–1996م

[26] الترمذی، ابو عیسی محمد بن عیسی بن سورہ بن موسیٰ بن الضحاک، الشمائل المحمدیہ، دار احیاء التراث العربی، بیروت–لبنان

تاریخ الرسل والملوک[27]:

یہ کتاب امام طبری (م310ھ) کی شہرہ آفاق کتاب ہے۔ امام طبری ان عظیم ترین مصنفوں میں سے ہیں جنھوں نے تمام علوم وفنون میں خاصہ ملکہ حاصل کیا۔ علوم القرآن، علوم الحدیث، علوم فقہ، تاریخ وسیرت اور دیگر علوم میں انہوں نے بے شمار کتابیں لکھیں۔ ان کی یہ کتاب عالمی اسلامی تاریخ پر ہے، جس میں سے کچھ حصہ نبی اکرم ﷺ کی سیرت پر مشتمل ہے۔

تاریخ الیعقوبی[28]:

یعقوبی (م315ھ) مؤرخ اور جغرافیہ دان تھے۔ ان کی تاریخی کتابوں میں سب سے زیادہ شہرت ان کی "تاریخ" کی ہے، جو کہ ان کے نام سے ہی معروف ہے "تاریخ الیعقوبی"۔ کتاب کا کچھ حصہ نبی اکرم ﷺ کی سیرت پر مشتمل ہے۔ مصنف کی اس کتاب میں کافی حد تک شیعی افکار ونظریات کی جھلک نمایاں ہے۔

کتاب البدء والتاریخ[29]:

مطہر بن طاہر مقدسی (م355ھ) کی یہ کتاب عالمی تاریخ اسلامی پر مشتمل ہے، اور اس کا کچھ حصہ سیرت النبی ﷺ پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کے مصنفین میں اختلاف ہے، بعض نے اس کتاب کو ابو زید احمد سہیل بلخی (م322ھ) کی تصنیف قرار دیا ہے۔

مروج الذھب ومعادن الجوھر[30]:

علامہ مسعودی (م345ھ) کی شہرت مسلم مؤرخ، جغرافیہ دان اور سیاح ہونے کی حیثیت سے ہے۔ مصنف نے اپنی اس کتاب میں سیرت النبی ﷺ، خلفاء الراشدین، بنو امیہ، بنو عباس کے دور خلافت کی تاریخ کے ساتھ ساتھ تاریخ عالم میں ظاہر ہونے والی اقوام وملل اور حکومتوں کے معاشرتی اور ثقافتی حالات کا جائزہ لیا ہے۔

الثقاۃ[31]:

امام ابن حبان (م354ھ) نے اپنی اس کتاب میں نبی ﷺ کی سیرت اور ثقات راویوں کا تذکرہ کیا ہے۔ کتاب کی ابتداء نبی ﷺ سے کی ہے۔ آپ کی مکی اور مدنی زندگی کے حالات کا جائزہ لیا ہے۔

اخلاق النبی وآدابہ[32]:

ابو شیخ اصبہانی (م369ھ) نے اپنی اس کتاب میں موضوعاتی سیرت نگاری کا طریقہ کار منتخب کیا ہے۔ اور نبی اکرم ﷺ کی عادات کو اپنی اس کتاب کی زینت بنایا ہے۔

دلائل النبوۃ[33]:

امام ابو نعیم (م430ھ) نے اپنی کتاب میں حضور ﷺ کے فضائل وخصائص، نبوت ومعجزات کے دلائل اور ولادت سے لے کر وفات تک کے حالات کا تذکرہ کیا ہے۔

جوامع السیرۃ النبویۃ[34]:

امام ابن حزم (م456ھ) کی "جوامع السیرۃ" سیرت کی کتابوں میں بلند مقام رکھتی ہے۔ آپ کی یہ کتاب صرف سیرتی مواد پر ہی مشتمل نہیں

---

[27] الطبری، ابو جعفر محمد بن جریر بن یزید بن کثیر بن غالب الآملی، تاریخ الرسل والملوک، دار التراث، بیروت–لبنان، الطبعۃ الثانیۃ، 1387ھ

[28] یعقوبی، احمد بن ابی یعقوب بن جعفر بن وہب بن واضح، تاریخ الیعقوبی، دار صادر، بیروت–لبنان، 1960م

[29] مقدسی، مطہر بن طاہر، کتاب البدء والتاریخ، مکتبۃ الثقافیۃ الدینیۃ القاہرۃ–مصر

[30] المسعودی، ابو الحسن علی بن حسین بن علی، مروج الذھب ومعادن الجوھر، دار الکتب العلمیۃ، بیروت–لبنان

[31] البستی، محمد بن حبان بن احمد بن حبان بن معاذ بن معبد التمیمی، الثقاۃ، دائرۃ المعارف العثمانیۃ حیدر آباد–دکن، الھند، الطبعۃ الاولیٰ، 1393ھ–1973م

[32] الاصبہانی، ابو محمد عبد اللہ بن محمد بن جعفر بن حیان الانصاری المعروف بابی الشیخ، اخلاق النبی وآدابہ، دار المسلم للنشر والتوزیع، الریاض–المملکۃ العربیۃ السعودیۃ، الطبعۃ الاولی، 1998م

[33] اصبہانی، ابو نعیم احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسی بن مہران، دلائل النبوۃ، دار النفائس، بیروت–لبنان، الطبعۃ الثانیۃ، 1406ھ–1986م

[34] الظاہری، ابو محمد علی بن احمد بن سعید بن حزم الاندلسی القرطبی، جوامع السیرۃ النبویۃ، دار الکتب العلمیۃ، بیروت–لبنان

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.03 No.02 (2025)

بلکہ اپنی اس کتاب کے ذریعے سنت کی آئینی حیثیت اور اسوہ نبوی ﷺ کی اتباع کو لوگوں میں منتقل کرنا چاہتے تھے۔

دلائل النبوۃ و معرفۃ احوال صاحب الشریعۃ[35]:

امام بیہقی (م 458ھ) نے اپنی اس کتاب میں سیرت کے حوالے سے انتہائی اہم معلومات کا احاطہ کیا ہے۔ آپ ﷺ کے معجزات، نبوت کے دلائل، اسماء وصفات، غزوات، شمائل وغیرہ پر بحث کی ہے۔

الدرر فی اختصار المغازی والسیر[36]:

یہ کتاب ابن عبد البر (463ھ) کی تصنیف ہے۔ ابن عبد البر "حافظ مغرب" کے لقب سے مشہور تھے۔ علوم وفنون میں بے شمار کتابیں تحریر کیں۔ اپنی اس کتاب میں مغازی اور سیرت کی مختلف ابحاث کا احاطہ کیا ہے۔ جبکہ آپ ﷺ کی زندگی کے کچھ واقعات اپنی دوسری کتاب "الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب" میں بیان فرمائے ہیں۔

الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ[37]:

یہ کتاب قاضی عیاض (م 544ھ) کی شہرہ آفاق کتاب ہے۔ اس کتاب کی خصوصیت دیگر کتب سیرت سے منفرد ہے۔ سیرت کی مختلف ابحاث کے ساتھ ساتھ انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام، قرآن ومصحف، اہل بیت اور اصحاب رسول ﷺ پر سب وشتم کے احکام بیان کئے ہیں۔

تاریخ دمشق[38]:

حافظ ابن عساکر (م 571ھ) نے اپنی اس ضخیم کتاب میں ان شخصیات کی تفصیلات مہیا کی ہیں جو کسی وقت دمشق کی تھیں۔ لیکن کتاب کا کچھ حصہ سیرت النبی ﷺ پر مشتمل ہے۔

الانوار فی شمائل النبی المختار[39]:

امام بغوی (م 516ھ) کی یہ کتاب شمائل نبوی پر ہے۔ جس میں آپ ﷺ کے معمولات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

الروض الانف[40]:

امام سہیلی (م 581ھ) کی یہ کتاب ابن ہشام کی السیرۃ النبویۃ کی شرح ہے۔ محمد یٰسین مظہر صدیقی اس کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

> "امام سہیلی کی "الروض الانف" صرف ابن ہشام کی سیرت کی شرح نہیں بلکہ اسلامی علوم وفنون کا دائرۃ المعارف ہے، جو تفسیر، حدیث، فقہ، کلام، سیرت اور تاریخ وادب ولغت کے بارے میں بہت قیمتی معلومات فراہم کرتا ہے۔ جہاں تک سیرت کے واقعات کا تعلق ہے تو وہ بہت سی نئی معلومات میں اضافی کرکے سیرت فہمی میں اضافہ کرتا ہے اور سیرت نگاری کی جہات کو وسیع کرتا ہے۔"[41]

الوفا باحوال المصطفیٰ[42]:

امام ابن الجوزی (597ھ) کا شمار ان لوگوں میں ہے جنہوں نے علوم وفنون میں بے شمار کتب لکھیں۔ سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے آپ کی یہ کتاب نبی اکرم ﷺ کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے۔

---

[35] البیہقی، ابو بکر احمد بن الحسین بن علی بن موسی الخسروجردی الخراسانی، دلائل النبوۃ ومعرفۃ احوال صاحب الشریعۃ، دار الکتب العلمیۃ بیروت–لبنان

[36] القرطبی، ابو عمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمری، الدرر فی اختصار المغازی والسیر، دار المعارف القاہرۃ- مصر، الطبعۃ الثانیۃ، 1403ھ

[37] الیحصبی، ابو الفضل القاضی عیاض بن موسی، الشفا بتعریف حقوق المصطفی، دار الفکر للطباعۃ والنظر والتوزیع، بیروت–لبنان، 1409ھ–1988م

[38] ابن عساکر، ابو القاسم علی بن الحسن بن ہبۃ اللہ، تاریخ دمشق، دار الفکر للطباعۃ والنشر والتوزیع بیروت–لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1419ھ–1998م

[39] البغوی، محی السنۃ ابو محمد الحسین بن مسعاد بن محمد بن الفراء الشافعی، الانوار فی شمائل النبی المختار، دار المکتبی دمشق، الطبعۃ الاولیٰ، 1416ھ–1995م

[40] السہیلی، ابو القاسم عبد الرحمان بن عبد اللہ بن احمد، الروض الانف فی شرح السیرۃ النبویۃ لابن ہشام، دار احیاء التراث العربی بیروت–لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1421ھ

[41] مصادر سیرت نبوی ﷺ، ج 1، ص 525

[42] الجوزی، جمال الدین ابو الفرج عبد الرحمان بن علی بن محمد، الوفا باحوال المصطفیٰ، المؤسسۃ السعیدیۃ الریاض- المملکۃ العربیۃ السعودیۃ

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.03 No.02 (2025)

سیرت النبی ﷺ واصحابہ عشرة[43]:

حافظ عبدالغنی مقدسی (م 600ھ) نے فن سیرت کو بڑھانے کے لئے اپنی اس کتاب میں سیرت کو ایک نئی جہت دی۔ نبی اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ کا ذکر کرنے کے ساتھ ساتھ عشرہ مبشرہ کی سوانح کو اس کتاب میں بیان کیا۔

ابن الاثیر الشیبانی (م630ھ) کی عالمی اسلامی تاریخ پر کتاب "الکامل فی التاریخ"[44] میں سیرت طیبہ کا عظیم حصہ ہے۔ امام محب الدین الطبری (694ھ) کی "خلاصۃ السیر فی احوال سید البشر"[45]، امام نویری (م 733ھ) کی "نھایۃ الارب فی فنون الادب"[46] میں عہد نبوی کی تاریخ اور اس کے ساتھ ساتھ انبیاء و گذشتہ امتوں کے حالات و واقعات کی تاریخ بیان کرتی ہے، ابن سید الناس (م734ھ) کی "عیون الاثر فی فنون المغازی والشمائل والسیر"[47] سیرت النبی ﷺ پر تصنیف ہے اور امام صاحب نے خود ہی اپنی اس کتاب کی تلخیص بھی کی ہے جس کا نام "نور العیون فی تلخیص سیرۃ الامین المامون"[48] ہے، علامہ ذھبی (م748ھ) کی "السیرۃ النبویۃ"[49] جو کہ سیر اعلام النبلاء کا ہی حصہ ہے، ابن القیم (م 751ھ) کی سیرت پر کتاب "زاد المعاد فی ھدی خیر العباد"[50] جو کہ نبی اکرم ﷺ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ سیرت کے عملی پہلو کو بھی اجاگر کرتی ہے، ابن کثیر (م774ھ) کی "الفصول فی السیرۃ"[51] اور "السیرۃ النبویۃ"[52] سیرت پر تصانیف ہیں السیرۃ النبویۃ ابن کثیر کی البدایۃ والنھایۃ کا جزو ہے، حافظ عراقی (م806ھ) کی "الفیۃ السیرۃ النبویۃ- نظم الدرر السنیۃ الزکیۃ"[53] جو کہ نبی کریم ﷺ کی سیرت پر منظوم صورت میں لکھی گئی ہے، ابن خلدون (م 808ھ) کی "تاریخ ابن خلدون"[54] میں بھی سیرت کا کچھ حصہ ہے، علامہ مقریزی (م845ھ) کی سیرت پر "امتاع الاسماع بما للنبی من الاحوال والاموال والحفدۃ والمتاع"[55]، یحیٰ بن ابی بکر العامری (م893ھ) کی سیرت پر کتاب "بھجۃ المحافل وبغیۃ الاماثل فی تلخیص المعجزات والسیر والشمائل"[56]، علامہ سیوطی (م 911ھ) کی "الخصائص الکبری"[57]، علامہ قسطلانی (م923ھ) کی "المواھب اللدنیۃ بالمنح المحمدیۃ"[58]، محمد بن یوسف الصالحی الشامی (م942ھ) کی "سبل الھدیٰ والرشاد فی

---

[43] المقدسی، ابو محمد تقی الدین بن عبد الغنی بن عبد الواحد بن سرور الجماعیلی الدمشقی الحنبلی، سیرۃ النبی ﷺ واصحابہ عشرۃ، دار الجنان بیروت-لبنان، 1406ھ-1986م

[44] ابن الاثیر، ابو الحسن عز الدین علی بن ابی الکرم محمد بن محمد بن عبد الکریم بن عبد الواحد الشیبانی الجزری، الکامل فی التاریخ، دار الکتاب العربی، بیروت-لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1417ھ-1997م

[45] الطبری، ابو العباس احمد بن عبد اللہ بن محمد بن محب الدین، خلاصۃ السیر فی احوال سید البشر، نزار مصطفیٰ الباز، مکۃ المکرمۃ-المملکۃ العربیۃ السعودیۃ، الطبعۃ الاولیٰ، 1418ھ-1997م

[46] نویری، شھاب الدین احمد بن عبد الوھاب، نھایۃ الارب فی فنون الادب، دار الکتب العلمیۃ، بیروت-لبنان، 1424ھ-2004م

[47] ابن سید الناس، ابو الفتح فتح الدین محمد بن محمد بن محمد بن احمد الیعمری الربعی، عیون الاثر فی فنون المغازی والشمائل والسیر، دار القلم، بیروت-لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1414ھ-1993م

[48] ابن سید الناس، نور العیون فی تلخیص سیرۃ الامین المامون، دار النوادر، لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1429ھ-2008م

[49] الذھبی، شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن عثمان بن قایماز، السیرۃ النبویۃ، دار الکتب العلمیۃ، بیروت-لبنان، 4 مارچ 2019م

[50] ابن القیم الجوزیۃ، محمد بن ابی بکر بن ایوب بن سعد شمس الدین، زاد المعاد فی ھدی خیر العباد، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت-لبنان، مکتبۃ المنار الاسلامیہ، الکویت، الطبعۃ السابعۃ والعشرون، 1415ھ-1994م

[51] ابن کثیر، ابو الفدآء اسماعیل بن عمر القرشی البصری الدمشقی، الفصول فی السیرۃ، مؤسسۃ علوم القرآن، بیروت-لبنان، الطبعۃ الثالثۃ، 1403ھ

[52] ابن کثیر، السیرۃ النبویہ ﷺ، دار المعرفۃ للطباعۃ والنشر والتوزیع، بیروت-لبنان، 1395ھ-1976م

[53] العراقی، ابو الفضل زین الدین عبد الرحیم بن الحسین بن عبد الرحمان بن ابی بکر بن ابراہیم، الفیۃ السیرۃ النبویۃ- نظم الدرر السنیۃ الزکیۃ، دار المنھاج، بیروت-لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1426ھ

[54] ابن خلدون، ابو زید عبد الرحمان بن محمد بن محمد ولی الدین الحضرمی الاشبیلی، العبر و دیوان المبتدإ والخبر فی ایام العرب والبربر و من عاصرھم من ذوی السلطان الاکبر، دار الفکر، بیروت-لبنان، الطبعۃ الثانیۃ، 1408ھ-1988م

[55] المقریزی، تقی الدین ابو العباس احمد بن علی بن عبد القادر، امتاع الاسماع بما للنبی من الاحوال والاموال والحفدۃ والمتاع، دار الکتب العلمیۃ، بیروت-لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1420ھ-1999م

[56] العامری، یحیٰ بن ابی بکر بن محمد بن یحیٰ الحرضی، بھجۃ المحافل وبغیۃ الاماثل فی تلخیص المعجزات والسیر والشمائل، دار صادر، بیروت-لبنان

[57] السیوطی، عبد الرحمان بن ابی بکر جلال الدین، الخصائص الکبریٰ، دار الکتب العلمیۃ، بیروت-لبنان

[58] القسطلانی، ابو العباس شھاب الدین احمد بن محمد بن ابی بکر بن عبد الملک العتیبی المصری، المواھب اللدنیۃ بالمنح المحمدیۃ، المکتبۃ التوفیقیۃ، القاھرۃ-مصر

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
Vol.03 No.02 (2025)

سیرۃ خیر العباد وذکر فضائلہ واعلام نبوتہ وافعالہ فی المبدإِ والمعاد "[59] سیرت پر جامع و مفصل کتاب ہے اور جمیع ابواب سیرت کا احاطہ کیا گیا ہے، ابن الدیبع الشیبانی (م 944ھ) کی " حدائق الانوار ومطالع الاسرار فی سیرۃ النبی المختار وعلی الہ المصطفین الاخیار ﷺ"[60]، علامہ مناوی (م 1031ھ) نے حافظ عراقی کی سیرت پر الفیہ کی دو شرحیں لکھیں " الفتوحات السبحانیۃ فی شرح نظم الدرر السنیۃ فی السیر الزکیۃ"[61] " العجالۃ السنیۃ علی الفیۃ السیرۃ النبویۃ"[62] اس کے علاوہ آپ نے امام ترمذی کی شمائل کی شرح " الروض الباسم فی شمائل المصطفیٰ ابی القاسم "[63] بھی لکھی، علامہ حلبی (م 1044ھ) کی سیرت پر اہم کتاب کا نام " انسان العیون فی سیرۃ الامین المامون "[64] جو کہ السیرۃ الحلبیۃ کے نام سے مشہور ہے، علامہ زرقانی (م 1122ھ) کی سیرت پر کتاب " شرح الزرقانی علی المواھب اللدنیۃ بالمنح المحمدیۃ "[65] جو کہ علامہ قسطلانی کی المواھب اللدنیۃ بالمنح المحمدیۃ کی ضخیم شرح ہے، علامہ الفاسی (م 1132ھ) کی سیرت پر کتاب " مستعذب الاخبار باطیب الاخبار "[66]، محمد بن عبد الوہاب (م 1206ھ) کی " مختصر سیرۃ الرسول ﷺ "[67]

ان کے علاوہ اردو زبان میں اہم کتب سیرۃ جن میں قاضی سلیمان (م 1930ء) کی " رحمۃ للعالمین "[68]، علامہ شبلی نعمانی (م 1914ء) اور سید سلیمان ندوی (م 1953ء) کی " سیرۃ النبی ﷺ "[69]، ابو الاعلیٰ مودودی (م 1979ء) کی " سیرت سرور دو عالم "[70]، پیر کرم شاہ الازھری (م 1998ء) کی " ضیاء النبی ﷺ "[71]، مولانا صفی الرحمان مبارکپوری (م 2006ء) کی " الرحیق المختوم "[72]

ان کے علاوہ مختلف زبانوں میں لکھی گئی ایسی بے شمار کتب سیرت جن کا اردو زبان میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اردو زبان میں ایسی کتب سیرت بھی موجود ہیں جو موضوعاتی کتب کہلاتی ہیں۔ یعنی سیرت کے کسی نا کسی پہلو پر کتابیں موجود ہیں اور یہ اردو زبان کا ہی خاصہ ہے، شاید ہی کسی دوسری زبان میں اس قدر تفصیلی کام ہوا ہو۔ ذیل میں کچھ کتابوں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جو سیرت کے کسی نا کسی پہلو کا احاطہ کر رہی ہیں، جس سے ہم مسلم مؤرخین کے مطالعہ سیرت کی گہری وسعت کو سمجھ سکتے ہیں۔

موضوعاتی کتب سیرت اور ان کے مصنفین

- رسول اللہ ﷺ کی سیاسی زندگی [73]
- فصاحت نبوی ﷺ [74]

---

[59] الشامی، محمد بن یوسف الصالحی، سبل الھدیٰ والرشاد فی سیرۃ خیر العباد وذکر فضائلہ واعلام نبوتہ وافعالہ فی المبدإِ والمعاد، دار الکتب العلمیۃ، بیروت - لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1414ھ - 1993م

[60] ابن الدیبع الشیبانی، وجیہ الدین عبد الرحمان بن علی بن محمد الشافعی، المکتبۃ المکیۃ، مکۃ المکرمۃ - المملکۃ العربیۃ السعودیۃ، الطبعۃ الثانیۃ، 1413ھ - 1993م

[61] المناوی، زین الدین محمد عبد الرؤف بن تاج العارفین بن علی القاھری الشافعی، الفتوحات السبحانیۃ فی شرح نظم الدرر السنیۃ فی السیر الزکیۃ، دار ابن حزم، بیروت - لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1435ھ

[62] المناوی، العجالۃ السنیۃ علی الفیۃ السیرۃ النبویۃ، دار الکتب العلمیۃ، بیروت - لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1424ھ - 2004م

[63] المناوی، الروض الباسم فی شمائل المصطفیٰ ابی القاسم، دار البشائر، دمشق، 2000م

[64] حلبی، ابو الفرج نور الدین ابن برھان الدین علی بن ابراھیم بن احمد، انسان العیون فی سیرۃ الامین المامون، دار الکتب العلمیۃ، بیروت - لبنان، الطبعۃ الثانیۃ، 1427ھ

[65] الزرقانی، ابو عبد اللہ محمد بن عبد الباقی بن یوسف بن احمد بن شھاب الدین بن محمد المالکی، شرح الزرقانی علی المواھب اللدنیۃ بالمنح المحمدیۃ، دار الکتب العلمیۃ، بیروت - لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1417ھ - 1996م

[66] الفاسی، ابو مدین بن احمد بن محمد بن عبد القادر بن علی، مستعذب الاخبار باطیب الاخبار، دار الکتب العلمیۃ، بیروت - لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1425ھ - 2004م

[67] النجدی، محمد بن عبد الوھاب بن سلیمان التمیمی، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، وزارۃ الشؤون الاسلامیۃ والاوقاف والدعوۃ والارشاد، المملکۃ العربیۃ السعودیۃ، الطبعۃ الاولیٰ، 1418ھ

[68] منصور پوری، قاضی محمد سلیمان سلمان، رحمۃ للعالمین، دار الاشاعت اردو بازار، کراچی، پاکستان

[69] نعمانی، شبلی، ندوی، سید سلیمان، سیرۃ النبی ﷺ، مکتبہ اسلامیہ، لاہور، پاکستان، اکتوبر 2012ء

[70] مودودی، سید ابو الاعلیٰ، سیرت سرور دو عالم، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور، پاکستان، طبعہ پنجم، 1409ھ - 1989ء

[71] الازھری، پیر محمد کرم شاہ، ضیاء النبی ﷺ، ضیاء القرآن پبلیکیشنز گنج بخش روڈ، لاہور، پاکستان، ذوالقعدہ 1418ھ

[72] مبارکپوری، صفی الرحمان، الرحیق المختوم، المکتبہ السلفیہ شیش محل روڈ، لاہور، پاکستان

[73] حمید اللہ، ڈاکٹر محمد، رسول اللہ ﷺ کی سیاسی زندگی، دار الاشاعت کراچی، پاکستان، 2003ء

[74] اظہر، ڈاکٹر ظہور احمد، فصاحت نبوی ﷺ، اسلامک پبلیکیشنز، لاہور، پاکستان، 1983ء

- سیرت وسفارت رسول اللہ ﷺ[75]
- نبی اکرم ﷺ بحیثیت معلم[76]
- نبی اکرم ﷺ بطور ماہر نفسیات[77]
- خطبات رسول ﷺ[78]
- آنحضرت ﷺ کی تعلیمی جدوجہد[79]
- آپ ﷺ کا حج[80]
- اخلاق پیغمبری[81]
- بلاغ مبین یعنی مکاتیب سید المرسلین[82]
- جلال نبوی ﷺ[83]
- جمال مصطفیٰ ﷺ[84]
- رحمۃ للعالمین کی جانوروں پر شفقت[85]
- رحمۃ للعالمین ﷺ کے اصول جنگ[86]
- رسول اللہ ﷺ کا طریقہ تربیت[87]
- خاندان نبوت کا تعارف[88] وغیرہ وغیرہ

ماضی سے لے کر اب تک مطالعہ سیرت النبی ﷺ کا فن بتدریج توسیع وترقی کی منزلیں طے کرتا رہا اس بارے میں کوئی شک نہیں کہ اس حوالے سے مسلمانوں کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ابتداء میں صرف مغازی پر لکھا گیا پھر آہستہ آہستہ جوامع السیرۃ کتب تحریر کی گئیں، جیسے سیرت ابن ہشام بعد والوں نے کتب سیر کی تہذیب وتلخیص، شروحات، منظوم صورت اور سیرت پر موضوعاتی کتب کے ذریعے اس کام کو آگے بڑھانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ برصغیر پاک وہند میں نا صرف سیرتی مواد میں اضافہ ہوا بلکہ اصول و قواعد کی روشنی میں اعلیٰ و علمی تحقیق کے ساتھ ساتھ مطالعہ سیرت میں نئے نئے رجحانات کا بھی اضافہ ہوا۔ برصغیر پاک وہند میں عیسائی مشنری اور مستشرقین کی پیغمبر اسلام کے خلاف مذموم سازشوں کا جس انداز میں مسلم علماء اور دانشوروں نے نہ صرف مقابلہ کیا بلکہ آپ ﷺ کی سیرت وکردار کو مختلف حیثیتوں سے اجاگر کیا اور باطل نظریات کا ٹھوس دلائل سے قلع قمع کیا۔ کتب سیرت میں مسلمانوں کے مطالعہ سیرت کے جو رجحانات ہیں وہ دینی، علمی، فکری، ادبی، تاریخی، دعوتی اور اصلاحی ہیں اور یہی مسلمانوں کے مطالعہ

---

[75] الحسینی، مولانا مجاہد، سیرت وسفارت رسول ﷺ، زوار اکیڈمی پبلیکیشنز، کراچی، پاکستان، 1996ء
[76] فضل الٰہی، ڈاکٹر، نبی اکرم ﷺ بحیثیت معلم، مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور، پاکستان، جون 2005ء
[77] غزنوی، سیدہ سعدیہ، نبی اکرم ﷺ بطور ماہر نفسیات، الفیصل ناشران وتاجران کتب لاہور، پاکستان، اشاعت پنجم، اگست 1995ء
[78] ہاشمی، رفیع الدین، خطبات رسول ﷺ، منشورات منصورہ ملتان روڈ لاہور، پاکستان، طبعہ اول، نومبر 1999ء
[79] نواز، پروفیسر رب، آنحضور ﷺ کی تعلیمی جدوجہد، ادارہ تعلیمی تحقیق مزنگ لاہور، پاکستان، اشاعت اول، ستمبر 2001ء
[80] محمد جمیل، میاں، آپ ﷺ کا حج، ابوہریرہ اکیڈمی لاہور، پاکستان، طبع ششم، 2006ء
[81] ہاشمی، طالب، اخلاق پیغمبری، القمر انٹرپرائزر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور، پاکستان
[82] سیوہاروی، حفظ الرحمان، بلاغ مبین یعنی مکاتیب سید المرسلین، امجد اکیڈمی اردو بازار لاہور، پاکستان
[83] ڈار، عبد الحمید، جلال نبوی ﷺ، منشورات منصورہ ملتان روڈ لاہور، پاکستان، طبع دوم، مئی 2008ء
[84] سیالکوٹی، محمد صادق، جمال مصطفیٰ ﷺ، نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور، پاکستان
[85] ام عبد منیب، رحمۃ للعالمین ﷺ کی جانوروں پر شفقت، مشربہ علم وحکمت ملتان روڈ لاہور، پاکستان
[86] بٹ، خاور رشید، رحمۃ للعالمین ﷺ کے اصول جنگ، ادارہ حقوق الناس ویلفیئر فاؤنڈیشن لاہور، پاکستان
[87] ندوی، سراج الدین، رسول اللہ ﷺ کا طریقہ تربیت، دار الابلاغ پبلیشرز اردو بازار لاہور، پاکستان، طبع اول، مارچ 2016ء
[88] حاصلپوری، محمد عظیم، خاندان نبوت کا تعارف، ناشر مکتبہ اسلامیہ لاہور، پاکستان

سیرت کی بنیاد ہیں۔

خلاصہ بحث:

نبی اکرم ﷺ کی سیرت کو یاد رکھنا اور اس کو آگے منتقل کرنا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا اس میں بھرپور کردار ہے۔ نبی اکرم ﷺ کی پیدائش عرب میں ہوئی اور موضوع سیرت عرب کا محبوب ترین مشغلہ تھا، جب کہ عہد نبوی ﷺ میں بھی دورِ جاہلیت کے کارناموں کا تذکرہ کیا جاتا تھا اور یہ سب کچھ حافظہ اور تحریرات کی بنیاد پر تھا۔ ویسے بھی نبی اکرم ﷺ کی بابرکت ذات اس چیز کے زیادہ لائق تھی کہ آپ کی سیرت کو محفوظ بھی کیا جائے اور آگے اس کی اشاعت و تبلیغ بھی کی جائے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم علم سیرت کو ایک دوسرے سے سیکھا کرتے تھے اور اس کو آگے بڑی دیانت داری سے منتقل بھی کرتے تھے۔ صحابہ کے بعد تابعین نے بھی اس سلسلہ کو صحابہ کرام کی طرز پر جاری وساری رکھا۔ پہلے پہل مغازی پر کام ہوا، بعد میں سیرت کے دوسرے پہلوؤں کو بھی اس میں شامل کر لیا گیا اور اس منہج کی سب سے پہلی کتاب ابن ہشام کی السیرۃ النبویہ ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کچھ مؤرخین نے نبی اکرم ﷺ کی سیرت کو کتب تواریخ کا حصہ بنایا، جیسے علامہ بلاذری کی انساب الاشراف، امام طبری کی تاریخ الرسل والملوک، علامہ ابن عساکر کی تاریخ دمشق، علامہ ابن کثیر کی البدایۃ والنہایۃ وغیرہ وغیرہ۔ کچھ مؤرخین نے اپنی اپنی کتب میں سیرت کے مواد کو جمع کیا جیسے علامہ ابن حزم کی جوامع السیرۃ، ابن الجوزی کی الوفا باحوال المصطفیٰ وغیرہ۔ کچھ نے سیرت کی کتابوں کی شروحات لکھیں اور کچھ مؤرخین نے سیرت کو اشعار کے قالب میں ڈھالا۔ مسلمانوں کے مطالعہ سیرت میں اس قدر وسعت آئی کہ نبی اکرم ﷺ کی سیرت پر موضوعاتی کام بھی بہت زیادہ ہوا۔ عربی اور اردو زبان میں مؤرخین نے موضوعاتی طرز پر بے مثال کام کیا جو ابھی تک جاری وساری ہے۔ ان سب باتوں سے مسلمانوں کے مطالعہ سیرت کی گہرائی اور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بے انتہاء محبت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

مذکورہ بحث میں مسلمانوں کے مطالعہ سیرت سے محبت اور اس کے لیے جو ان کی خدمات تھیں اس کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔

مصادر و مراجع

1. الجاحظ، ابو عثمان عمرو بن بحر بن محبوب الکنانی بالولاء اللیثی، البیان والتبیین، دار مکتبۃ الھلال، بیروت–لبنان، ج1، ص226
ضیف، الدکتور شوقی، تاریخ الادب العربی، دار المعارف–مصر، الطبعۃ الاولیٰ، 1960ھ، ج1، ص414
2. ابن ہشام، ابو محمد جمال الدین عبد الملک الحمیری المعافری، السیرۃ النبویۃ، شرکۃ مکتبۃ ومطبعۃ مصطفی البابی الحلبی واولادہ بمصر–القاھرۃ، الطبعۃ الثانیۃ، 1375ھ–1955م، ج1، ص134
3. مسند الامام احمد بن حنبل، مسند جابر بن سمرۃ السوائی، ح20853، ج34، ص436
4. ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد بن سعد بن منیع الھاشمی، الطبقات الکبری، دار صادر، بیروت–لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1968م، ج2، ص371
5. صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ العشیرۃ او العسیرۃ، ح3949، ج5، ص71
6. صحیح البخاری، کتاب الجھاد والسیر، باب من حدث بمشاھدۃ فی الحرب، ح2824، ج4، ص23
7. غازی، محمود احمد، محاضرات سیرت، الفیصل ناشران وتاجران کتب غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور–پاکستان، ص72-70
8. العسقلانی، ابو الفضل احمد بن علی بن محمد بن احمد بن حجر، تہذیب التہذیب، مطبعۃ دائرۃ المعارف النظامیۃ الھند، الطبعۃ الاولیٰ، 1326ھ، ج7، ص183
9. البدایۃ والنہایۃ، ج9، ص101
10. الاعظمی، محمد مصطفیٰ، مغازی رسول اللہ ﷺ، حضرت عروہ بن زبیر اردو ترجمہ محمد سعید الرحمان علوی، ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور، پاکستان، طبع سوم، جون 2000م
11. الطبقات الکبریٰ، ج5، ص210
12. تہذیب التہذیب، ج5، ص53

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.03 No.02 (2025)

13. البدایۃ والنہایۃ، ج3، ص242
14. ابن ابی حاتم، ابو محمد عبد الرحمان بن محمد بن ادریس بن المنذر التمیمی الحنظلی الرازی، الجرح والتعدیل، دار احیاء التراث العربی، بیروت- لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1217ھ-1952م، ج2، ص18
15. مصادر سیرت نبوی ﷺ، صدیقی، محمد یسین مظہر، دار النوادر، الحمد مارکیٹ اردو بازار، لاہور-پاکستان، ج1، ص20 اور سیرت النبی ﷺ، نعمانی شبلی، ندوی سید سلیمان، مکتبہ اسلامیہ، اردو بازار، لاہور-پاکستان، اکتوبر 2012، ج1، ص47
16. ابن ہشام، عبد الملک، السیرۃ النبویۃ، شرکۃ مکتبۃ ومطبعۃ مصطفی البابی الحلبی واولادہ-بمصر، الطبعۃ الثانیۃ، 1375ھ-1955م
17. ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد بن سعد بن منیع الہاشمی بالولاء البصری، الطبقات الکبریٰ، دار صادر، بیروت-لبنان، الطبعۃ الاولی، 1968م
18. عصفری، خلیفہ بن خیاط، التاریخ، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت-لبنان، الطبعۃ الثانیۃ، 1397م
19. بغدادی، ابو جعفر محمد بن حبیب بن امیہ بن عمرو الہاشمی، کتاب المحبر، دائرۃ المعارف العثمانیۃ حیدر آباد-دکن، الہند، 1361ھ-1942م
20. کتاب المنمق فی اخبار قریش، مکتبۃ عالم الکتاب، بیروت-لبنان، الطبعۃ الاولی، 1405ھ-1985م
21. الدینوری، ابو محمد عبد اللہ بن مسلم بن قتیبہ، المعارف، الہیئۃ المصریۃ العامۃ للکتاب، القاہرہ-مصر، الطبعۃ الثانیۃ، 1992م
22. مصادر سیرت النبی ﷺ، ج1، ص241
23. ابو الفرج، محمد بن اسحاق بن محمد البراق البغدادی المعتزلی الشیعی المعروف بابن الندیم، الفہرست، دار المعرفۃ للطباعۃ والنشر، بیروت-لبنان، الطبعۃ الثانیۃ، 1417ھ-1997م، ص105
24. البلاذری، ابو الحسن احمد بن یحیٰ بن جابر بن داوٗد، انساب الاشراف، دار الفکر، بیروت-لبنان، الطبعۃ الاولی، 1417ھ-1996م
25. الترمذی، ابو عیسی محمد بن عیسی بن سورہ بن موسیٰ بن الضحاک، الشمائل المحمدیہ، دار احیاء التراث العربی، بیروت-لبنان
26. الطبری، ابو جعفر محمد بن جریر بن یزید بن کثیر بن غالب الآملی، تاریخ الرسل والملوک، دار التراث، بیروت-لبنان، الطبعۃ الثانیۃ، 1387ھ
27. یعقوبی، احمد بن ابی یعقوب بن جعفر بن وہب بن واضح، تاریخ الیعقوبی، دار صادر، بیروت-لبنان، 1960م
28. مقدسی، مطہر بن طاہر، کتاب البدء والتاریخ، مکتبۃ الثقافیۃ الدینیۃ القاہرۃ-مصر
29. المسعودی، ابو الحسن علی بن حسین بن علی، مروج الذھب ومعادن الجوہر، دار الکتب العلمیۃ، بیروت-لبنان
30. البستی، محمد بن حبان بن احمد بن حبان بن معاذ بن معبد التمیمی، الثقاۃ، دائرۃ المعارف العثمانیۃ حیدر آباد-دکن، الہند، الطبعۃ الاولی، 1393ھ-1973م
31. الاصبہانی، ابو محمد عبد اللہ بن محمد بن جعفر بن حیان الانصاری المعروف بابی الشیخ، اخلاق النبی وآدابہ، دار المسلم للنشر والتوزیع، الریاض-المملکۃ العربیۃ السعودیۃ، الطبعۃ الاولی، 1998م
32. اصبہانی، ابو نعیم احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسی بن مہران، دلائل النبوۃ، دار النفائس، بیروت-لبنان، الطبعۃ الثانیۃ، 1406ھ-1986م
33. الظاہری، ابو محمد علی بن احمد بن سعید بن حزم الاندلسی القرطبی، جوامع السیرۃ النبویۃ، دار الکتب العلمیۃ، بیروت-لبنان
34. البیہقی، ابو بکر احمد بن الحسین بن علی بن موسی الخسروجردی الخراسانی، دلائل النبوۃ ومعرفۃ احوال صاحب الشریعۃ، دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان
35. القرطبی، ابو عمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمری، الدرر فی اختصار المغازی والسیر، دار المعارف القاہرۃ-مصر، الطبعۃ الثانیۃ، 1403ھ
36. الیحصبی، ابو الفضل القاضی عیاض بن موسی، الشفا بتعریف حقوق المصطفی، دار الفکر للطباعۃ والنظر والتوزیع، بیروت-لبنان، 1409ھ-1988م

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR

CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW

Vol.03 No.02 (2025)

37. ابن عساکر، ابو القاسم علی بن الحسن بن ہبۃ اللہ، تاریخ دمشق، دار الفکر للطباعۃ والنشر والتوزیع بیروت –لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1419ھ –1998م
38. البغوی، محی السنۃ ابو محمد الحسین بن مسعاد بن محمد بن الفراء الشافعی، الانوار فی شمائل النبی المختار، دار المکتبی دمشق، الطبعۃ الاولیٰ، 1416ھ –1995م
39. السہیلی، ابو القاسم عبد الرحمان بن عبد اللہ بن احمد، الروض الانف فی شرح السیرۃ النبویۃ لابن ہشام، دار احیاء التراث العربی بیروت–لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1421ھ
40. مصادر سیرت نبوی ﷺ، ج 1، ص 525
41. الجوزی، جمال الدین ابو الفرج عبد الرحمان بن علی بن محمد، الوفا باحوال المصطفیٰ، المؤسسۃ السعیدیۃ الریاض-المملکۃ العربیۃ السعودیۃ
42. المقدسی، ابو محمد تقی الدین بن عبد الغنی بن عبد الواحد بن سرور الجماعیلی الدمشقی الحنبلی، سیرۃ النبی ﷺ واصحابہ عشرۃ، دار الجنان بیروت –لبنان، 1406ھ –1986م
43. ابن الاثیر، ابو الحسن عز الدین علی بن ابی الکرم محمد بن محمد بن عبد الکریم بن عبد الواحد الشیبانی الجزری، الکامل فی التاریخ، دار الکتاب العربی، بیروت –لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1417ھ –1997م
44. الطبری، ابو العباس احمد بن عبد اللہ بن محمد بن محب الدین، خلاصۃ السیر فی احوال سید البشر، نزار مصطفیٰ الباز، مکۃ المکرمۃ –المملکۃ العربیۃ السعودیۃ، الطبعۃ الاولیٰ، 1418ھ -1997م
45. نویری، شہاب الدین احمد بن عبد الوہاب، نہایۃ الارب فی فنون الادب، دار الکتب العلمیۃ، بیروت-لبنان، 1424ھ -2004م
46. ابن سید الناس، ابو الفتح فتح الدین محمد بن محمد بن محمد بن احمد الیعمری الربعی، عیون الاثر فی فنون المغازی والشمائل والسیر، دار القلم، بیروت-لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1414ھ -1993م
47. ابن سید الناس، نور العیون فی تلخیص سیرۃ الامین المامون، دار النوادر، لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1429ھ -2008م
48. الذہبی، شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن عثمان بن قایماز، السیرۃ النبویۃ، دار الکتب العلمیۃ، بیروت-لبنان، 4مارچ 2019م
49. ابن القیم الجوزیۃ، محمد بن ابی بکر بن ایوب بن سعد شمس الدین، زاد المعاد فی ھدی خیر العباد، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت-لبنان، مکتبۃ المنار الاسلامیہ، الکویت، الطبعۃ السابعۃ والعشرون، 1415ھ -1994م
50. ابن کثیر، ابو الفدآء اسماعیل بن عمر القرشی البصری الدمشقی، الفصول فی السیرۃ، مؤسسۃ علوم القرآن، بیروت-لبنان، الطبعۃ الثالثۃ، 1403ھ
51. ابن کثیر، السیرۃ النبویہ ﷺ، دار المعرفۃ للطباعۃ والنشر والتوزیع، بیروت-لبنان، 1395ھ -1976م
52. العراقی، ابو الفضل زین الدین عبد الرحیم بن الحسین بن عبد الرحمان بن ابی بکر بن ابراہیم، الفیۃ السیرۃ النبویۃ– نظم الدرر السنیۃ الزکیۃ، دار المنہاج، بیروت-لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1426ھ
53. ابن خلدون، ابو زید عبد الرحمان بن محمد بن محمد ولی الدین الحضرمی الاشبیلی، العبر ودیوان المبتدإ والخبر فی ایام العرب والبربر ومن عاصرھم من ذوی السلطان الاکبر، دار الفکر، بیروت-لبنان، الطبعۃ الثانیۃ، 1408ھ -1988م
54. المقریزی، تقی الدین ابو العباس احمد بن علی بن عبد القادر، امتاع الاسماع بما للنبی من الاحوال والاموال والحفدۃ والمتاع، دار الکتب العلمیۃ، بیروت-لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1420ھ -1999م
55. العامری، یحییٰ بن ابی بکر بن محمد بن یحییٰ الحرضی، بھجۃ المحافل وبغیۃ الاماثل فی تلخیص المعجزات والسیر والشمائل، دار صادر، بیروت-لبنان
56. السیوطی، عبد الرحمان بن ابی بکر جلال الدین، الخصائص الکبریٰ، دار الکتب العلمیۃ، بیروت-لبنان
57. القسطلانی، ابو العباس شہاب الدین احمد بن محمد بن ابی بکر بن عبد الملک العتیبی المصری، المواھب اللدنیۃ بالمنح المحمدیۃ، المکتبۃ التوفیقیۃ، القاہرۃ-مصر

58. الشامی، محمد بن یوسف الصالحی، سبل الھدیٰ والرشاد فی سیرۃ خیر العباد وذکر فضائلہ واعلام نبوتہ وافعالہ فی المبدإِ والمعاد، دار الکتب العلمیۃ، بیروت-لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1414ھ-1993م

59. ابن الدیبغ الشیبانی، وجیہ الدین عبدالرحمان بن علی بن محمد الشافعی، المکتبۃ المکیۃ، مکۃ المکرمۃ-المملکۃ العربیۃ السعودیۃ، الطبعۃ الثانیۃ، 1413ھ-1993م

60. المناوی، زین الدین محمد عبدالرؤف بن تاج العارفین بن علی القاھری الشافعی، الفتوحات السبحانیۃ فی شرح نظم الدرر السنیۃ فی السیر الزکیۃ، دار ابن حزم، بیروت-لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1435ھ

61. المناوی، العجالۃ السنیۃ علی الفیۃ السیرۃ النبویۃ، دار الکتب العلمیۃ، بیروت-لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1424ھ-2004م

62. المناوی، الروض الباسم فی شمائل المصطفیٰ ابی القاسم، دار البشائر، دمشق، 2000م

63. حلبی، ابو الفرج نور الدین ابن برھان الدین علی بن ابراھیم بن احمد، انسان العیون فی سیرۃ الامین المامون، دار الکتب العلمیۃ، بیروت-لبنان، الطبعۃ الثانیۃ، 1427ھ

64. الزرقانی، ابوعبداللہ محمد بن عبدالباقی بن یوسف بن احمد بن شھاب الدین بن محمد المالکی، شرح الزرقانی علی المواھب اللدنیۃ بالمنح المحمدیۃ، دار الکتب العلمیۃ، بیروت-لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1417ھ-1996م

65. الفاسی، ابو مدین بن احمد بن محمد بن عبدالقادر بن علی، مستعذب الاخبار بالطیب الاخبار، دار الکتب العلمیۃ، بیروت-لبنان، الطبعۃ الاولیٰ، 1425ھ-2004م

66. النجدی، محمد بن عبدالوھاب بن سلیمان التیمی، مختصر سیرۃ الرسول ﷺ، وزارۃ الشوؤن الاسلامیۃ والاوقاف والدعوۃ والارشاد، المملکۃ العربیۃ السعودیۃ، الطبعۃ الاولیٰ، 1418ھ

67. منصور پوری، قاضی محمد سلیمان سلمان، رحمۃ للعالمین، دار الاشاعت اردو بازار، کراچی، پاکستان

68. نعمانی، شبلی، ندوی، سید سلیمان، سیرۃ النبی ﷺ، مکتبہ اسلامیہ، لاہور، پاکستان، اکتوبر 2012ء

69. مودودی، سید ابو الاعلیٰ، سیرت سرور دوعالم، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور، پاکستان، طبعہ پنجم، 1409ھ-1989ء

70. الازھری، پیر محمد کرم شاہ، ضیاء النبی ﷺ، ضیاء القرآن پبلیکیشنز گنج بخش روڈ، لاہور، پاکستان، ذوالقعدہ 1418ھ

71. مبارکپوری، صفی الرحمان، الرحیق المختوم، المکتبہ السلفیہ شیش محل روڈ، لاہور، پاکستان

72. حمید اللہ، ڈاکٹر محمد، رسول اللہ ﷺ کی سیاسی زندگی، دار الاشاعت کراچی، پاکستان، 2003ء

73. اظہر، ڈاکٹر ظہور احمد، فصاحت نبوی ﷺ، اسلامک پبلیکیشنز، لاہور، پاکستان، 1983ء

74. الحسینی، مولانا مجاہد، سیرت وسفارت رسول ﷺ، زوار اکیڈمی پبلیکیشنز، کراچی، پاکستان، 1996ء

75. فضل الٰہی، ڈاکٹر، نبی اکرم ﷺ بحیثیت معلم، مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور، پاکستان، جون 2005ء

76. غزنوی، سیدہ سعدیہ، نبی اکرم ﷺ بطور ماہر نفسیات، الفیصل ناشران وتاجران کتب لاہور، پاکستان، اشاعت پنجم، اگست 1995ء

77. ہاشمی، رفیع الدین، خطبات رسول ﷺ، منشورات منصورہ ملتان روڈ لاہور، پاکستان، طبعہ اول، نومبر 1999ء

78. نواز، پروفیسر رب، آنحضور ﷺ کی تعلیمی جدوجہد، ادارہ تعلیمی تحقیق مزنگ لاہور، پاکستان، اشاعت اول، ستمبر 2001ء

79. محمد جمیل، میاں، آپ ﷺ کا حج، ابوہریرہ اکیڈمی لاہور، پاکستان، طبع ششم، 2006ء

80. ہاشمی، طالب، اخلاق پیغمبری، القمر انٹرپرائزر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور، پاکستان

81. سیوہاروی، حفظ الرحمان، بلاغ مبین یعنی مکاتیب سید المرسلین، امجد اکیڈمی اردو بازار لاہور، پاکستان

82. ڈار، عبدالحمید، جلال نبوی ﷺ، منشورات منصورہ ملتان روڈ لاہور، پاکستان، طبع دوم، مئی 2008ء

83. سیالکوٹی، محمد صادق، جمال مصطفیٰ ﷺ، نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور، پاکستان

84. ام عبد منیب، رحمۃ للعالمین ﷺ کی جانوروں پر شفقت، مشربہ علم وحکمت ملتان روڈ لاہور، پاکستان

85. بٹ، خاور رشید، رحمۃ للعالمین ﷺ کے اصول جنگ، ادارہ حقوق الناس ویلفیئر فاؤنڈیشن لاہور، پاکستان

ندوی، سراج الدین، رسول اللہ ﷺ کا طریقہ تربیت، دار الابلاغ پبلیشرز اردو بازار لاہور، پاکستان، طبع اول، مارچ 2016ء

86. حاصل پوری، محمد عظیم، خاندان نبوت کا تعارف، ناشر مکتبہ اسلامیہ لاہور، پاکستان

REFERENCES:

1. *Al-Jahiz, Abu Uthman Amr ibn Bahr ibn Mahbub al-Kinani by loyalty to al-Laythi, Al-Bayan wa al-Tabyin, Dar Maktabat al-Hilal, Beirut-Lebanon, Vol. 1, p. 226. Daif, Dr. Shawqi, History of Arabic Literature, Dar al-Maaref-Egypt, First Edition, 1960 AH, Vol. 1, p. 414.*
2. *Ibn Hisham, Abu Muhammad Jamal al-Din Abd al-Malik al-Himyari al-Ma'afari, The Biography of the Prophet, Mustafa al-Babi al-Halabi and Sons Library and Printing Company in Egypt-Cairo, Second Edition, 1375 AH - 1955 AD, Vol. 1, p. 134.*
3. *Musnad of Imam Ahmad ibn Hanbal, Musnad of Jabir ibn Samra al-Sawa'i, Hadith 20853, Vol. 34, p. 436*
4. *Ibn Sa'd, Abu Abdullah Muhammad ibn Sa'd ibn Mani' al-Hashemi, al-Tabaqat al-Kubra, Dar Sadir, Beirut-Lebanon, First Edition, 1968 AD, Vol. 2, p. 371*
5. *Sahih al-Bukhari, Book of Military Expeditions, Chapter on the Battle of the Tribe or the Difficult, Hadith 3949, Vol. 5, p. 71*
6. *Sahih Al-Bukhari, The Book of Jihad and Sirs, Chapter on the One Who Had to Sight in War, H. 2824, Vol. 4, P. 23*
7. *Ghazi, Mahmoud Ahmad, Sirat Lectures, Al-Faisal Publishers and Book Dealers of Ghazni Street, Urdu Bazaar Lahore - Pakistan, pp. 70-72*
8. *Al-Asqalani, Abu Al-Fadl Ahmad bin Ali bin Muhammad bin Ahmad bin Hajar, Tahdheeb Al-Tahdheeb, Al-Nizamah Encyclopedia Press, India, first edition, 1326, vol. 7, p. 183*
9. *Al-Bidayah wal-Nihayah, vol. 9, p. 101*
10. *Al-Azami, Muhammad Mustafa, Maghazi Messenger of God, may God bless him and grant him peace, Hazrat Urwa bin Zubair Urdu Translated by Muhammad Saeed Rahman Alawi, Islamic Culture Administration, Lahore, Pakistan, Sum Printing, June 2000 AD*
11. *The major classes, vol. 5, p. 210*
12. *Tahdhib al-Tahdhib, vol. 5, p. 53*
13. *Al-Bidaya wa Al-Nihayah, vol. 3, p. 242*
14. *Ibn Abi Hatem, Abu Muhammad Abd al-Rahman bin Muhammad bin Idris bin al-Mundhir al-Tamimi al-Hanzali al-Razi, al-Jarh wa al-Ta'deel, Dar for the Revival of Arab Heritage, Beirut-Lebanon, first edition, 1217-1952 AD, vol. 2, p. 18*
15. *Siret sources Nabwi, may God bless him and grant him peace, Siddiqi, Muhammad Yasin Mazhar, Dar Al-Nawader, Al-Hamd Market, Urdu Bazaar, Lahore - Pakistan, vol. 1, p. 20 Or the Sirat of the Prophet, peace be upon him, Nomani Shibli, Nadwa Syed Sulaiman, Islamic Library, Urdu Bazaar, Lahore - Pakistan, October 2012, vol. 1, p. 47*
16. *Ibn Hisham, Abd al-Malik, The Prophet's Biography, Mustafa al-Babī al-Halabi and His Sons Library and Printing Company - in Egypt, second edition, 1375-1955 AD*
17. *Ibn Saad, Abu Abdullah Muhammad bin Saad bin Mani' al-Hashimi in loyalty to Basra, Classes Al-Kubra, Dar Sader, Beirut - Lebanon, first edition, 1968 AD*
18. *Asfari, Khalifa bin Khayyat, History, Al-Risala Foundation, Beirut - Lebanon, second edition, 1397 AD.*

19. Baghdadi, Abu Jaafar Muhammad bin Habib bin Umayyah bin Amr Al-Hashemi, The Book of the Initiator, The Ottoman Encyclopedia, Hyderabad - Deccan, India, 1361 - 1942 AD
20. The Book of Al-Munamiq fi Akhbar Quraysh, the Library of the World of the Book, Beirut - Lebanon, first edition, 1405 - 1985 AD
21. Al-Dinuri, Abu Muhammad Abdullah bin Muslim bin Qutaybah, Al-Ma'arif, the Egyptian General Book Organization, Cairo - Egypt, ed. The Second, 1992 AD
22. Sources of the life of the Prophet, peace be upon him, vol. 1, p. 241
23. Abu Al-Faraj, Muhammad bin Ishaq bin Muhammad al-Baraq al-Baghdadi, the Shiite Mu'tazili known as Ibn al-Nadim, Al-Firist, Dar Al-Ma'rifih for Printing and Publishing, Beirut - Lebanon, second edition, 1417 - 1997 AD, p. 105
24. Al-Baladhuri, Abu Al-Hasan Ahmad bin Yahya bin Jaber bin Dawud Genealogies of Ashraf, Dar Al-Fikr, Beirut - Lebanon, first edition, 1417 - 1996 AD
25. Al-Tirmidhi, Abu Issa Muhammad bin Issa bin Sura bin Musa bin Al-Dahhak, Al-Shama'il Al-Muhammadiyah, Dar Ihya' Al-Turath Al-Arabi, Beirut - Lebanon
26. Al-Tabari, Abu Jaafar Muhammad bin Jarir bin Yazid bin Kathir bin Ghalib Al-Amli, History of the Messengers And the Kings, Dar Al-Turath, Beirut - Lebanon, second edition, 1387
27. Yaqubi, Ahmed bin Abi Yaqoub bin Jaafar bin Wahab bin Wahid, History of Al-Yaqoubi, Dar Sader, Beirut - Lebanon, 1960 AD
28. Maqdisi, Muthar bin Taher, The Book of Beginning and History, Cairo Religious Cultural Library - Egypt
29. Al-Masoudi, Abu Al-Hassan Ali bin Hussein bin Ali, Murooj Al-Dhahab and Jewelry Minerals, Dar Al-Kutub Al-Ilmiyya, Beirut – Lebanon
30. Al-Basti, Muhammad ibn Hibban ibn Ahmad ibn Hibban ibn Muadh ibn Ma'bad al-Tamimi, Al-Thaqa'a, The Ottoman Encyclopedia, Hyderabad - Deccan, India, first edition, 1393 - 1973 AD
31. Al-Isbaani, Abu Muhammad Abdullah bin Muhammad bin Jaafar bin Hayyan Al-Ansari, known as Abu Al-Sheikh, Ethics and Etiquette of the Prophet, Dar Al-Muslim for Publishing and Distribution, Riyadh - Kingdom of Saudi Arabia, first edition, 1998 AD.
32. Isbahani, Abu Naim Ahmed bin Abdullah bin Ahmed bin Ishaq bin Musa bin Mahran, Evidence of Prophethood, Dar Al-Nafais, Beirut - Lebanon, second edition, 1406 - 1986 AD
33. Al-Dhahiri, Abu Muhammad Ali bin Ahmed bin Saeed Ibn Hazm Al-Andalusi Al-Qurtubi, Jami' Al-Sira Al-Nabawiyya, Dar Al-Kutub Al-Ilmiyyah, Beirut – Lebanon
34. Al-Bayhaqi, Abu Bakr Ahmad bin Al-Hussein bin Ali bin Musa Al-Khusraw Jurdi Al-Khorasani, Evidence of Prophethood and Knowledge of the Conditions of the Author of Sharia, Dar Al-Kutub Al-Ilmiyya, Beirut - Lebanon 35. Al-Qurtubi, Abu Omar Yusuf bin Abdullah bin Muhammad bin Abdul-Barr bin Asim Al-Nimri, Al-Durar fi Ikhtasar Al-Maghazi wal-Sir, Dar Al-Ma'arif Al-Qahira - Egypt, second edition, 1403
36. Al-Hasbi, Abu Al-Fadl Al-Qadi Ayyad bin Musa, Al-Shifa bi Tarifif Huqooq Al-Mustafa, Dar Al-Fikr for Printing, Reviewing and Distribution, Beirut. – Lebanon, 1409 - 1988 AD
37. Ibn Asakir, Abu Al-Qasim Ali bin Al-Hasan bin Habi Allah, History of Damascus, Dar Al-Fikr For printing, publishing and distribution, Beirut - Lebanon, first edition, 1419 - 1998 AD
38. Al-Baghawi, Muhid Al-Sunnah Abu Muhammad Al-Hussein bin Masad bin Muhammad bin Al-Farra Al-Shafi'i, Al-Anwar fi Shama'il Al-Nabi Al-Mukhtar, Dar Al-Maktabi, Damascus, first edition. 1416 - 1995 AD
39. Al-Suhaili, Abu Al-Qasim Abdul Rahman bin Abdullah bin Ahmed, Al-Rawd Al-Anf fi Sharh Al-Siyarah Al-Nabawiyya by Ibn Hisham, Dar Ihya' Al-Tarath Al-Arabi, Beirut - Lebanon, first edition, 1421.

40. Sources of the life of the Prophet, may God bless him and grant him peace, vol. 1, p. 525
41. Al-Jawzi, Jamal al-Din Abu al-Faraj Abdul Rahman bin Ali bin Muhammad, Al-Wafa Bahwal al-Mustafa, Al-Saeedi Foundation, Riyadh - Kingdom of Saudi Arabia
42. Al-Maqdisi, Abu Muhammad Taqi Al-Din bin Abdul-Ghani bin Abdul-Wahid bin Surur Al-Jamaili Al-Dimashqi Al-Hanbali, Biography of the Prophet, may God bless him and grant him peace, and his ten companions, Dar Al-Jinan, Beirut - Lebanon, 1406 - 1986 AD
43. Ibn Al-Atheer, Abu Al-Hasan Izz Al-Din Ali bin Abi Al-Karam Muhammad bin Muhammad bin Abdul Karim bin Abdul Wahed Al-Shaybani Al-Jazari, Al-Kamil fi Al-Tarikh, Dar Al-Kitab Al-Arabi, Beirut - Lebanon, first edition, 1417 - 1997 AD
44. Al-Tabari, Abu Abbas Ahmad bin Abdullah bin Muhammad bin Muhib Al-Din, Khalisa Al-Sir fi Ahwal Sayyid Al-Bishr, Nizar Mustafa Al-Baz, Mecca Al-Mukarramah - Kingdom of Saudi Arabia, first edition, first edition, 1418-1997 AD
45. Nuwayri, Shihab al-Din Ahmad bin Abdul-Wahhab, Nihayat al-Arb fi Fanun al-Adab, Dar al-Kutub al-Ilmiyya, Beirut-Lebanon, 1424-2004 AD
46. Ibn Sayyid al-Nas, Abu al-Fath Fath al-Din Muhammad bin Muhammad bin Muhammad bin Ahmed Al-Yamari Al-Rab'i, Uyun Al-Athar fi Arts Al-Maghazi, Al-Shama'il and Al-Sir, Dar Al-Qalam, Beirut-Lebanon, first edition, 1414 - 1993 AD
47. Ibn Sayyid al-Nas, Light of the Eyes in Summary of the Biography of Al-Amin Al-Mamoun, Dar Al-Nawader, Lebanon, first edition, 1429 - 2008 AD
48. Al-Dhahabi, Shams al-Din Abu Abdullah Muhammad bin Ahmed bin Othman bin Qaymaz, The Prophet's Biography, Dar Al-Kutub Al-Ilmiyya, Beirut-Lebanon, March 4, 2019 AD
49. Ibn Al-Qayyim Al-Jawziyah, Muhammad bin Abi Bakr bin Ayyub bin Saad Shams Al-Din, Zad Al-Ma'ad fi Huda Khair Al-Ibaad, its founder Al-Risala, Beirut-Lebanon, Al-Manar Islamic Library, Kuwait, twenty-seventh edition, 1415-1994 AD
50. Ibn Kathir, Abu Al-Fuda Ismail bin Omar Al-Qurashi Al-Basri Al-Dimashqi, Al-Fusool fi Al-Sira, Foundation for the Sciences of the Qur'an, Beirut-Lebanon, third edition, 1403
51. Ibn Kathir, Al-Birah of the Prophet, peace be upon him, Dar Al-Ma'rifah for Printing and Publishing And distribution, Beirut - Lebanon, 1395 - 1976 AD
52. Al-Iraqi, Abu Al-Fadl Zain Al-Din Abdul-Rahim bin Al-Hussein bin Abdul-Rahman bin Abi Bakr bin Ibrahim, Al-Fiyah Al-Birah Al-Nabawiyah - Organized by Al-Durar Al-Sunniyah Al-Zakiyya, Dar Al-Minhaj, Beirut-Lebanon, first edition, 1426
53. Ibn Khaldun, Abu Zaid Abdul Rahman bin Muhammad bin Muhammad Wali al-Din al-Hadrami Al-Ishbili, Lessons and the Diwan of the Beginning and the News in the Days of the Arabs and Berbers and Those Who Contemporarily Have the Greatest Sultan, Dar Al-Fikr, Beirut-Lebanon, second edition, 1408-1988 AD
54. Al-Maqrizi, Taqi al-Din Abu al-Abbas Ahmad ibn Ali bin Abdul Qadir, Enjoying listening to the Prophet's conditions, wealth, grandchildren, and belongings, Dar Al-Kutub Al-Ilmiyyah, Beirut-Lebanon, first edition, 1420-1999 AD
55. Al-Amiri, Yahya bin Abi Bakr bin Muhammad bin Yahya Al-Haradhi, Bahja Al-Mahafil and the Pursuit of Examples in the Summary of Miracles, Biographies and Excellence, Dar Sader, Beirut-Lebanon
56. Al-Suyuti, Abdul Rahman bin Abi Bakr Jalal al-Din, The Great Characteristics, Dar al-Kutub al-Ilmiyya, Beirut-Lebanon.
57. Al-Qastalani, Abu Al-Abbas Shihab Al-Din Ahmed bin Muhammad bin Abi Bakr bin Abdul-Malik Al-Utaibi Al-Masry, Al-Mawahib Al-Ludaniyyah Bi Al-Muhammadiyah, Al-Maktabah Al-Tawfiqiyah, Cairo - Egypt
58. Al-Shami, Muhammad bin Yusuf Al-Salihi, Ways of Guidance and Righteousness in the Life of the Best of Servants and Mention of His Virtues and

Signs of His Prophethood and His Actions in the Beginning and the Hereafter, Dar Al-Kutub Al-Ilmiyya, Beirut-Lebanon, first edition, 1414-1993 AD
59. Ibn Al-Dibagh Al-Shaybani, Wajih al-Din Abdul Rahman bin Ali bin Muhammad al-Shafi'i, the Meccan Library, Mecca, the Kingdom. Saudi Arabic, Second Edition, 1413 - 1993 AD
60. Al-Manawi, Zain al-Din Muhammad Abdul-Rauf bin Taj al-Arifin bin Ali al-Qahiri al-Shafi'i, Al-Futhuhat al-Subhaani fi Sharh Nuzm al-Durar al-Sunniyah fi al-Sir. Al-Zakiyah, Dar Ibn Hazm, Beirut-Lebanon, first edition, 1435.
61. Al-Manawi, Sunni Al-Ajala on the Prophet's Biography, Dar Al-Kutub Al-Ilmiyyah, Beirut-Lebanon, first edition, 1424 AH - 2004 AD
62. Al-Manawi, Al-Rawd Al-Basim fi Shama'il Al-Mustafa Abi Al-Qasim, Dar Al-Bashaer, Damascus, 2000 AD
63. Halabi, Abu Al-Faraj Nour Al-Din Ibn Burhan al-Din Ali bin Ibrahim bin Ahmed, The Man of the Eyes in the Biography of al-Amin al-Mamoun, Dar al-Kutub al-Ilmiyyah, Beirut-Lebanon, second edition, 1427
64. Al-Zarqani, Abu Abdullah Muhammad bin Abdul-Baqi bin Yusuf bin Ahmed bin Shihab al-Din bin Muhammad al-Maliki, Sharh al-Zarqani on the worldly talents with the granting of Muhammadiyah, Dar al-Kutub al-Ilmiyyah, Beirut-Lebanon, first edition, 1417-1996 AD
65. al-Fasi, Abu Madin bin Ahmed bin Muhammad bin Abdul Qadir bin Ali, Mustazhab al-Akhbar bi al-Tayyib al-Akhbar, Dar al-Kutub al-Ilmiyyah, Beirut-Lebanon, first edition, 1425-2004 AD
66. Al-Najdi, Muhammad bin Abdul-Wahhab bin Suleiman Al-Tamimi, Summary of the Life of the Messenger, may God bless him and grant him peace, Ministry of Islamic Affairs, Endowments, Call and Guidance, Kingdom of Saudi Arabia, first edition, 1418
67. Mansour Puri, Qazi Muhammad Suleiman Salman, Rahma Al-Alamin, Dar Al-Ishaat, Urdu Bazar, Karachi, Pakistan
68. Nomani, Shibli, Nadwi, Sayyid Sulaiman, The Life of the Prophet, peace be upon him, Islamic Library, Lahore, Pakistan, October 2012 –
69. Maudoodi, Syed Abul Ala, Sirat Suroor Doulam, Department of Translation of the Qur'an, Lahore, Pakistan, ed. An-Najm, 1409 - 1989
70. Al-Azhari, Pir Muhammad Karam Shah, Zia of the Prophet, peace be upon him, Zia Al-Qur'an Publications Ganj Bakhsh Roud, Lahore, Pakistan, Dhu al-Qa'idah 1418
71. Mubarakpuri, Safi al-Rahman, The Sealed Nectar, The Salafi Library, Shish Mahal Rawd, Lahore, Pakistan
72. Hamidullah, Doctor Muhammad, The Messenger of God, may God bless him and grant him peace, as a Zindian politician, Dar al-Isha'at. Karachi, Pakistan, 2003 –
73. Azhar, more like the appearance of Ahmed, so she shouted Prophet, peace be upon him, Islam Publications, Lahore, Pakistan, 1983-
74. Al-Husseini, Maulana Mujahid, Biography and Embassies of the Messenger of God, peace be upon him, Visitors Academy Publications, Karachi, Pakistan, 1996 –
75. Fazlullah, Dakter, Nabi Akram, may God bless him and grant him peace, with the knowledge of a teacher, Qudusiyah Library, Urdu Bazaar, Lahore, Pakistan, June 2005.
76. Ghaznawi, Sayyida Saadiyah, The Prophet Akram, may God bless him and grant him peace, is in a state of psychological skill, Al-Faisal, publishers and book dealers, Lahore, Pakistan, Ishaat An-Najm, August 1995 –
77. Hashemi, Rafi' al-Din, Sermons Messenger of God, may God bless him and grant him peace, Mansoura Publications, Multan Road, Lahore, Pakistan, first edition, November 1999,

78. Nawaz, Professor Rabb, the presence of God's prayers and peace be upon him, may God bless him and grant him peace, Department of Educational Research, Lahore, Pakistan, First Rumor, September 2001 –
79. Muhammad Jamil, Maya, may God bless him and grant him peace. Ka Haj, Abu Huraira Akademi Lahore, Pakistan, Shasham Publication, 2006 –
80. Hashemi, Talib, Akhlaq Pegambari, Al-Qamar Interprezor Ghazni Street Urdu Bazaar Lahore, Pakistan
81. Siwarawi, Hifz al-Rahman, clear communication meaning the letters of the Master of the Messengers, Amjad Akademi Urdu Bazaar Lahore, Pakistan
82. Dar, Abdul Hamid, Jalal Nabavi, may God bless him and grant him peace, Mansoor Publications Multan Road Lahore, Pakistan, Dom Edition, 2008 –
83. Sialkoti, Muhammad Sadiq, Jamal Mustafa, may God bless him and grant him peace, Book of Khanhaq Haqq Street Urdu Bazaar, Lahore, Pakistan
84. Umm Abdul Munib, May God have mercy on him, may God bless him and grant him peace, Shafqat, Mashraba Ilm Wa Hikmat, Multan, Lahore, Pakistan. 85. B, Khawar Rashid, may God have mercy on him, may God bless him and grant him peace, the principles of the people, the People's Rights Foundation, Lahore, Pakistan Nadvi, Siraj al-Din, the Messenger of God, may God bless him and grant him peace, as a method of upbringing, Dar Al-Ilagh Publishers Urdu Bazaar Lahore, Pakistan, first edition, March 2016 –
86. Haselpuri, Muhammad Azeem, Khandan Nabut ka Taarif, Publisher of Islamic Library Lahore, Pakistan